شیخ مسعود صادق وزیر خزانہ مغربی پاکستان

کی

تقریر

جو صاحب موصوف نے ۲۱ دسمبر ۱۹۶۴ء بروز دوشنبہ
صوبائی اسمبلی میں کیفیت نامہ ضمنی میزانیہ پیش
کرتے وقت فرمائی

تقریر وزیر خزانہ مغربی پاکستان جو صاحب موصوف نے ضمنی میزانیہ سنہ ۶۵-۱۹۶۴ء کا گوشوارہ پیش کرتے وقت فرمائی۔

جناب والا !

میں ایوان کے سامنے سنہ ۶۵-۱۹۶۴ء کے لئے ضمنی مطالبات پیش کرتا ہوں۔ بجٹ میں خرچ کی کل رقم ۴۲۰،۶۹،۱۸،۸۳ روپے ہے جس میں سے ۴۹،۲ کروڑ بمد محاصل اور ۶۹،۳۵ کروڑ بمد سرمایہ ہے۔ تمام مطالبات بطور نئے اخراجات ایوان کے سامنے برائے اظہار رائے پیش کئے جائینگے۔ خرچ کا کوئی حصہ صوبائی مجموعی فنڈ سے غیر تصویبی (چارجڈ) نہیں ہے۔

۲۔ اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۴۵ (۳) بشمول آرٹیکل ۸۹ کے احکام کی رُو سے میں ایوان کی اطلاع کے لئے اُن اخراجات کا گوشوارہ پیش کر رہا ہوں جو مدسائرہ سے کئے گئے ہیں۔ ضمنی میزانیہ کے گوشوارہ کے ضمیمہ نمبر۱ میں وہ خرچ درج ہے جو سال رواں میں اسمبلی کی طرف سے منظور شدہ ۱۲ کروڑ روپے کی رقم میں سے کیا گیا ہے۔ مالی سال ۶۴ - ۱۹۶۳ کے دوران میں سالانہ میزانیہ پیش ہونے کے بعد برداشت کردہ اخراجات کا ایک اور کیفیت نامہ میزانیہ کے ضمیمہ نمبر۲ میں شامل کر دیا گیا ہے۔

۳۔ ایوان کو یہ جان کر خوشی ہو گی کہ مطالبات زیریں ۵-۶۰،۳ کروڑ کی وہ رقم بھی درج ہے جو سال رواں میں مدسائرہ میں سے منظور کی گئی ہے۔ ایوان کو معلوم ہو جائیگا کہ یہ خرچ کس طرح مدسائرہ سے منظور کیا گیا ہے۔

نیز ایوان کو اس پر اپنا حق رائے استعمال کرنے کا بھی موقع حاصل ہوگا۔

۳ ، ۰۷ ۔ ۵ کروڑ کے اس مطالبہ زر میں جو مختلف مدات کی تفاصیل درج ہیں وہ ضمنی میزانیہ کے ضمیمہ نمبر ا میں مدات ا تا ۱۸ درج ہیں ۔ گوشوارہ میں باقی ماندہ مدات متفرق قسم کی ہیں جن کی کل رقم صرف ۹۸ لاکھ تک بنتی ہے ۔ اور انہیں اس مطالبہ زر میں شامل نہیں کیا گیا ہے ۔

۴ ۔ جیسا کہ ایوان کو علم ہے صوبہ میں بعض علاقوں کو طوفانِ باد و باراں اور شدید بارشوں کی وجہ سے بے پناہ نقصان پہنچا ۔ مصیبت زدہ اشخاص کی امداد اور شکستہ سڑکوں کی بحالی پر جو خرچ ہُوا وہ ان اغراض کے لئے عام میزانیہ میں منظور شدہ رقوم سے کہیں زیادہ ہے ۔ ضمنی میزانیہ میں مالی امداد کے لئے ۲۸ ، ۵۴ لاکھ کی ایک زائد رقم رکھی گئی ہے یہ رقم زیادہ تر حیدرآباد ڈویژن میں امدادی کام پر استعمال میں لائی گئی ہے ۔ ایک لاکھ کی ایک مزید رقم مشرقی پاکستان میں سیلاب زدہ اشخاص کی امداد کے لئے بطور عطیہ دی گئی ہے ۔ تقاوی قرضوں کے لئے ۶۳ ، ۱۵۹ لاکھ کی ایک فاضلہ رقم مختص کی گئی ہے ۔ حیدرآباد ڈویژن کے لئے تقاوی قرضوں کی کل رقم جس میں عام میزانیہ کی گرانٹ سے مخصوص شدہ رقوم بھی شامل ہیں ۔ ۵ ، ۱۷۳ لاکھ ہوگی ۔ سب سے آخر میں ۵۰ لاکھ کی ایک رقم صوبہ میں سیلاب سے نقصان شدہ شاہراہوں کو بحال کرنے لئے مخصوص کی گئی ہے ۔

۵ ۔ حکومت تمام صوبہ میں گندم کی قیمت میں غیر مناسب اضافہ کو روکنے اور اسے آسانی سے دستیاب بنانے کی غرض سے غذائی صورتِ حال پر مسلسل نگاہ رکھتی رہی ہے ۔ تازہ ترین جائزہ کے مطابق حکومت نے

۱۹۶۴-۶۵ء میں زیادہ سے زیادہ گندم درآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ گندم کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر گندم کے بڑے بڑے ذخیروں کی ضرورت ہے اور فاضل گندم کے ایک بڑے ذخیرہ کو برقرار رکھنا ضروری ہے لہذا تجویز ہے کہ ۳۲ کروڑ روپے کی کل لاگت سے ۷٫۵ ٹن گندم کی اضافی مقدار خریدی جائے۔ اس خرچ میں سے ۲۸ کروڑ روپے کی رقم ۱۹۶۴-۶۵ء کے دوران گندم کی فروخت سے حاصل شدہ آمدنی سے پوری کی جائے گی۔ چار کروڑ روپے کی مالیت کی گندم سال کے آخر میں محفوظ ذخائر میں موجود رہے گی۔ جسے آئندہ سال فروخت کیا جائے گا۔ اس ضمن میں حکومت کو کسی قسم کا اضافی خرچ برداشت نہیں کرنا پڑے گا۔

۶ - صوبہ کے بعض علاقوں میں لوکل باڈیز کے ماتحت قائم شدہ سکولوں کو جو مشکلات پیش آ رہی ہیں وہ کچھ عرصہ سے حکومت کے لئے تشویش کا باعث بنتی چلی آ رہی ہیں۔ اب حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ ۳۴۶ ہائی سکولوں کو جنہیں ڈسٹرکٹ کونسلیں اور ٹاؤن کمیٹیاں چلا رہی ہیں، بتدریج اپنی تحویل میں لے لے۔ اس پروگرام کے پہلے مرحلہ کی تکمیل کے لئے حکومت نے ضمنی میزانیہ میں ۳۰ لاکھ روپے کی رقم مختص کی ہے۔

۷ - ضمنی میزانیہ میں ستترہ بعض دیگر مدات بھی شامل کی گئی ہیں۔ جنکا تفصیلی ذکر وضاحتی تشریحات میں کیا گیا ہے۔ تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی سے بجلی کے اداروں کو اپنی تحویل میں لے کر واپڈا کو منتقل کرنے کے سلسلہ

میں کھاتہ جات میں ۱ء۲۴ کروڑ کی ایک رقم محسوب کی گئی ہے۔

صوبائی حکومت نے لینڈ کمشن سے ۱,۵۰۲ء۹۱ ایکڑ اراضی حاصل کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے ۔ اس اراضی کی مالیت میں متعدد اضافہ ہو جائیگا جب اس کے لئے آبپاشی کی سہولتیں فراہم ہو جائینگی۔ اس مد میں لینڈ کمشن کو ایک کروڑ کی رقم ادا کی جا چکی ہے ۔

۸ ۔ جناب عالی !

اب میں ۶۵—۱۹۶۴ء کا ضمنی میزانیہ پیش کرتا ہوں۔